ماہنامہ اسلامک وائس کے زیر اہتمام ایک مفید ورکشاپ

واصفہ عمران احمد۔ ہمایوں نگر

بنگلور سے نکلنے والا ماہنامہ اسلامک وائس Islamic Voice ایک کامیاب دینی و سیاسی و سماجی ماہنامہ ہے۔ اسلامک وائس بین الاقوامی اور معاشرتی مسائل پر توجہ دیتا رہا ہے خصوصی طور پر خواتین کی بیداری کی مہموں اور اس سے متعلق خبریں اس ماہنامے میں جگہ پاتی رہتی ہیں۔ گو کہ یہ ماہنامہ ہے لیکن اس کا سائز Tabollod اخبار جیسا ہے اور تقریباً 32 صفحات پر مشتمل اس ماہنامے میں اہم خبروں کے علاوہ کئی معلوماتی فیچر مثلاً اسلامی بینکاری وغیرہ پر مشتمل آرٹیکل ہوتے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر بھی مسلم امہ کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔

اسلامی لٹریچر اور میگزین پڑھنے والوں کے لئے اس ماہنامے میں بہت کچھ ہے اور چونکہ یہ ہندوستان کے جنوبی حصے کے شہر بنگلور سے نکلتا ہے اس لئے بھی اس کی اہمیت زیادہ ہے کیونکہ برادران وطن تک انگریزی کے ذریعے مسلم افکار اور خیالات کو پہنچانے کے لئے ہندو ایک انگریزی روزنامہ مسلمانوں کی دسترس سے باہر ہے ایسے میں اگر اسلامک وائس جیسے جریدوں کے ذریعے اگر غیر مسلمین تک کچھ بھی مواد پہنچ جائے تو اسے غنیمت سمجھنا چاہیے۔

اسلامک وائس کے مدیر اعلیٰ جناب اے ڈبلیو سعادت اللہ خان ایک حرکیاتی شخصیت ہیں اور اپنے اندر ملت کا درد رکھتے ہیں۔ اس ماہنامے کی اشاعت کے علاوہ ان کا ایک اور مشن ہے وہ ہے اسلامی انداز میں خواتین کی اصلاح کرنا۔ جناب سعادت اللہ خان میکانیکل انجینئر گریجویٹ ہیں اور جرنلزم میں ڈپلوما بھی کر چکے ہیں۔ ہندوستان میں ملازمت کے علاوہ سعودی عرب (دمام میں) بحیثیت پلاننگ انجینئر 4 سال تک کام کر چکے ہیں۔ اب اسلامک وائس کی ادارت کے ساتھ ساتھ ان کا [illegible] بزنس بھی ہے۔ اسلامک وائس 1987ء سے شائع ہو رہا ہے۔ جناب سعادت اللہ خان کئی سماجی اور ویلفیر اسوسی ایشنوں کے ممبر بھی ہیں۔

جناب سعادت اللہ خان صاحب کا موجودہ مشن خواتین میں بیداری لانا ہے "اپنے آپ کو دریافت کیجئے" کے زیر عنوان کئی سہ روزہ ورکشاپوں کے ذریعے جناب سعادت اللہ خان ہندوستانی مسلم طبقہ کی گھریلو خواتین' ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات خواتین (جن کی عمر 16 سال سے زائد ہو) کے اندر خود احتسابی بیداری اور اسلامی شعور ابھار کر کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ جناب سعادت صاحب کی کوشش یہ رہتی ہے کہ خواتین کے اندر نہ صرف اسلامی بیداری آئے بلکہ ان کے اندر اسلام کی بنیادی Foundation مضبوط ہو۔ ان سہ روزہ سیمیناروں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آج کی مسلم خواتین نہ صرف اسلام کی بنیادوں کو اپنے اندر مضبوط کریں بلکہ اللہ تبارک تعالیٰ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کریں اور خود اپنی ذات اور زندگی کے تعلق کو بھی مضبوط کریں۔ ان ورکشاپوں میں حصہ لینے والی خواتین کو خاص کر جناب سعادت اللہ خان صاحب کا یہ یقین ہے کہ وہ ان تین ایام کی حاضری کے بعد اور سیمیناروں میں شرکت کے بعد محبت' امن اور مسرت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے اور اسلام کو بطور حل زندگی اختیار کر کے زندگی سے مایوسی کے بجائے زندگی سے محبت میں اضافہ ہوگا۔

اسلامک وائس کے زیر اہتمام یہ سہ روزہ ورکشاپ، گو کہ پہلی بار، حیدرآباد میں دسمبر 27,28 اور 29 کو منعقد ہوئے لیکن اس سے قبل یہ سہ روزہ ورکشاپ بنگلور کے مختلف مقامات پر منعقد ہو چکے ہیں۔ کولکتہ میں بھی یہ سہ روزہ ورکشاپ کا انعقاد ہوا [illegible] میں منعقد ہوا کولکتہ کی خواتین اور طالبات نے بھی اس ورکشاپ کو بے حد سراہا ہے۔

جناب سعادت اللہ خان نے حیدرآباد میں منعقدہ ورکشاپ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کو رضاکارانہ طور پر اپنے طریقہ حیات کے طور پر منتخب کر کے انسان دنیا میں امن و بھائی چارہ اور اخوت و انسانیت قائم کر سکتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اسلام کے معنی "امن" کے ہیں اسلام دہشت گردی اور غارتگری کا مخالف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو مذہب امن کا پیامبر ہو اسے کیونکر دنیا میں امن مخالف سرگرمیوں کے لئے موردالزام قرار دیا جا سکتا ہے۔ مسلمان آج اگر زمین پر اپنے خدا کے خلیفہ ہونے کی حیثیت پہچان لیں تو وہ وہی کچھ کریں گے جس کا خدا خواہاں ہے۔ صرف اسلام کے ستون استوار کئے جائیں تو وہ ستون غیر مستحکم بنیاد پر کھڑے ہوں گے اور وہ محض بے روح شعار اور بے معنی رسوم ہوں گے۔ اسلام میں عقیدہ کی روح ابھر کر ہی ان کو بامعنی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ایمان کمزور ہو چکا ہے کیونکہ ہم نے خدا کی صفات یعنی حق گوئی معاملات کی صفائی کو ترک کر دیا ہے اور صرف عبادات اور شعار اسلام کو اپنی زندگی میں جاری رکھا ہے۔ ہم زندگی کو اسلام کے اصولوں اور آداب سے خالی رکھ کر خود سے کامیابی کی امید رکھتے ہیں جو ہماری کم عقلی کا نتیجہ ہے جو اصل خدا عمل کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ہمیں اسٹیڈیم کے تماش بینوں کی نشستوں سے نکل کر کھلاڑیوں کے میدان میں آ جانا ہوگا یہی ایک راستہ ہے جس سے ہم دنیا میں خدا کے خلیفہ بن سکیں گے۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ انسان بار بار بھٹکنے میں آتا ہے مگر ہم کو غلطی کا احساس کر کے ہر لمحہ معافی کا طلبگار ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنا احتساب کرنا ہوگا اور دوسروں کو محتسب کرنے سے بچنا ہوگا۔ انہوں نے خواتین و طالبات کو مشورہ دیا کہ اگر وہ کسی کو اپنانا چاہیں تو اسے اس کی خامیوں کے ساتھ اپنائیں ان کا کہنا تھا کہ انسان اس دنیا میں زیادہ سے زیادہ سو سال زندہ رہ سکتا ہے لیکن ہمیں اس حیات جاودانی کے بارے میں سوچنا چاہیے جہاں ہمیں ہمیشہ زندہ رہنا ہے۔ اگر ہمیں خلیفہ بن کر دنیا میں رہنا ہے تو اللہ کے احکام کی کما حقہ پیروی کرنی چاہیے۔ اور ہمیں چاہیے کہ ہر پل نیک عمل کریں کیونکہ اللہ کو کس وقت ہمارا کونسا عمل پسند آ جائے اور وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اس کا علم خدا ہی کو ہے۔

اسلامک وائس کے زیر اہتمام یہ ورکشاپ اکبر جاہ روڈ کے چاہ علی فنکشن ہال میں منعقد ہوا تھا گو کہ مناسب پبلسٹی نہ ہونے کی وجہ سے بیشتر خواتین تک اطلاعات نہ پہنچ سکیں پھر بھی خواتین و طالبات کی ایک اچھی خاصی تعداد نے اس میں شرکت کی اور اس سہ روزہ ورکشاپ سے مستفید ہوئیں اور جناب سعادت اللہ خان کی کوششوں کے نتیجے میں اس بات کا عہد کیا کہ اب وہ اپنی دینی و دنیوی زندگیوں میں ضرور تبدیلیاں لائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک شرکاء خواتین و طالبات کے تاثرات یوں تھے:

واصفہ نجیبہ 24 سالہ ایم۔ بی۔ اے نے اپنے تاثرات قلم بند کرتے ہوئے لکھا ہے کہ میں اس ورکشاپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی لیکن میں اس میں شریک ہونے کے بعد اسے بہت مفید پایا۔ کئی مثبت نکات پر مشتمل یہ ورکشاپ اپنے موثر تعلیمی انداز کے باعث بہت مفید ثابت ہوا اب میں پر اعتماد اور ذمہ دار بن چکی ہوں اور دوسروں کی مدد کرنا عملی اور نئی طرح احسان سے محبت میرا شعار رہے گی مجھے اس ورکشاپ سے یہ بھی سبق ملا کہ غصہ' نفرت' عدم تعاون اور جذبات پر کنٹرول کر کے ان کو بھول جانے اور معاف کر دینے کا سبق بھی اس ورکشاپ سے سیکھا۔ بہرحال جناب سعادت اللہ کے اس سہ روزہ ورکشاپ نے میری آنکھیں کھول دی ہیں اور میں اپنے آپ کو اندر اور باہر کے لحاظ سے بالکل ایک تبدیل شدہ شخصیت محسوس کر رہی ہوں جس کا اب بنیادی مقصد یہ ہوگا کہ اسلام کی صحیح تعلیمات کی روشنی میں زندگی گزاروں۔ ورکشاپ میں شریک سب سے کم عمر طالبہ 13 سالہ امریٰ خان نے اپنے تاثرات لکھتے ہوئے بتلایا کہ وہ ورکشاپ کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں رکھتی تھیں لیکن اس میں حصہ لینے کے بعد اسے بے حد مفید پایا ورکشاپ کے تمام موضوعات اہم تھے اور اسلام کے بارے میں مجھے نئی روشنی اس ورکشاپ سے ملی۔ مستقبل میں ایک اچھی اسلامی خاتون بننے کی کوشش کروں گی اور میرے اندر جو خامیاں اجاگر ہوئی ہیں انہیں دور کرنے کی کوشش کروں گی۔ اس ورکشاپ سے میں نے یہ بھی سبق سیکھا کہ دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنے سے انسان خود کو کتنا ہلکا محسوس کرتا ہے۔ جناب سعادت اللہ خان ٹیچر بہ حیثیت استاد سے زیادہ مہربان اور مشفق دوست کی طرح تھا میں نے اس ورکشاپ کی شیڈول میں بہت کچھ سیکھا۔

اس ورکشاپ کی معمر ترین خاتون [illegible] 65 سالہ محترمہ عائشہ بیگم ان کا کہنا ہے کہ وہ [illegible] اس ورکشاپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھیں۔ لیکن اس ورکشاپ میں شرکت سے انہیں خود اپنے آپ کو پہچاننے میں مدد ملی۔ اب میں دوسروں کو الزام دینے اور ان کی غلطیوں کو ٹٹولنے کی بجائے اپنی اصلاح کا کام کروں گی اور غلطی کی تمیز زیادہ بہتر طریقے سے کروں گی۔ اور میں جو بھی کام کروں گی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کی خوشنودی کے لئے اور انسانیت کی بھلائی کے لئے کروں گی۔ میں باری تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ایسے ورکشاپوں کے ذریعے خواتین کی اصلاح کے پروگراموں کو اور وسعت عطا فرمائے آمین۔

حیدرآبادی خواتین کے لئے یہ ورکشاپ ایک مفید تجربہ ثابت ہوئی اور حیدرآباد میں مزید ایسے ہی پروگراموں کی ضرورت ہے۔ جو حضرات و خواتین اسلامک وائس کے مدیر اعلیٰ سے ربط پیدا کرنا چاہتی ہیں وہ ذیل پر ربط پیدا کریں۔

A.W Sadathullah Khan
3 Palmgrove Road
Victoria Layout
Bangalore-560047
Tel-80-5544483/5548151/5543473